تعارف وتبصرہ

نام کتاب : جناب غلام احمد پرویز کی فکر کا علمی جائزہ

مصنف : شکیل عثمانی

ضخامت: 176 صفحات‘ قیمت: درج نہیں

ڈسٹری بیوٹر: کتاب سرائے‘ الحمد مارکیٹ‘ غزنی سٹریٹ‘ اردو بازار‘ لاہور

اس کتاب میں نومتاز دانشوروں اور معروف اہلِ علم کے مضامین شامل ہیں‘ جن میں غلام احمد پرویز کی فکر کا علمی جائزہ لیا گیا ہے۔ بعض مضامین مختصر اور بعض طویل ہیں۔ آغاز میں مصنف نے ان مضامین کے متعلق تعارفی جملوں پر مشتمل دیباچہ لکھا ہے۔

پہلا مضمون مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا ہے جس کا عنوان ہے: ’’تحریک انکارِ سنت پر ایک نظر‘‘۔اس مضمون میں فتنہ انکارِ سنت کی مختصر تاریخ بیان کی گئی ہے۔اس فتنے کا آغاز اس لیے ہوا تا کہ حضورﷺ کے ان ارشادات پر عمل نہ کرنا پڑے جو اپنے مفادات کے خلاف اور آزاد خیالی پر قدغن لگاتے ہوں۔ دوسرا مضمون پروفیسر خورشید احمد کا ہے جس میں جناب پرویز کی فکر کے خصوصی پہلوؤں کا ذکر کیا گیا ہے۔ تیسرا مضمون ’’فکر پرویز کا علمی جائزہ‘‘ مولانا قمر احمد عثمانی کا ہے جس میں وضاحت کے ساتھ پرویز صاحب کی خود ساختہ اصطلاحات مرکز ملّت اور نظامِ ربوبیت کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ چوتھا مضمون ’’پرویز صاحب کے قرآنی نظریات‘‘ کے عنوان سے ماہر القادری مرحوم کا ہے جس میں پرویز کے مجلّہ ’’طلوع اسلام‘‘ کی تحریروں کی روشنی میں پرویز کے خانہ ساز قرآنی نظریات کا ذکر ہے۔ نیز بتایا گیا ہے کہ الصلوٰۃ کے عملی اظہار سے کس طرح پہلوتہی کی گئی ہے۔ پانچواں مضمون ’’تضاداتِ فکرِ پرویز‘‘ کے عنوان سے ڈاکٹر محمد دین قاسمی کا ہے۔ مضمون نگار نے پرویز کی تحریروں سے واضح کیا ہے کہ ان میں تضادات کی بھرمار ہے۔کبھی وہ حجاب نسواں کے حق میں تھے اور کبھی مخالف۔ کبھی مولانا مودودی پرویز صاحب کی ممدوح ہستی تھے اور پھر وہ کہتے ہیں کہ مودودیؒ صاحب نہ دین کے عالم ہیں نہ مفکّر۔ تضادات کی چند واضح مثالیں ذکر کر کے پرویز کو وہ ’’شہنشاہِ تضادات‘‘ کا نام دیتے ہیں۔ چھٹے مضمون میں خورشید احمد ندیم نے پرویز کی بنیادی غلطی یہ بتائی ہے کہ وہ قرآنی الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے اپنی مرضی کے لیتے ہیں اور پھر تاویلات میں پڑ کر حقیقی فہم سے محروم رہتے ہیں۔ ساتواں مضمون مولانا